قرآنی بیان

فیضانِ رمضان المبارک

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ آئمہ مساجد کے تحت مساجد کے لئے

08-March-2024

جمعة المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ اَئِمّہ مساجِد کے تحت مساجِد کے لئے
8 مارچ، 2024ء کے جمعۃ المبارک کا بیان

فیضانِ رمضان المبارک

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ..سونے کے دروازے والا محل
- ..آتش پرست پر رحمت
- ..سال بھر کی نیکیاں برباد
- ..قبر کا بھیانک منظر!

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback : +92 315 2692786

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَاحَبِیۡبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَانُوۡرَ اللہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرُود نہ پڑھنے والا بد بخت ہے

سُلطانِ مکہ، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: ✿ جس نے ماہِ رمضان کو پایا اور اس کے روزے نہ رکھے وہ شخص شَقی (یعنی بدبخت) ہے ✿ جس نے اپنے والدین یا کسی ایک کو پایا اور ان کے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا وہ بھی شَقی (یعنی بدبخت) ہے ✿ اور جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اَور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا وہ بھی شَقی (یعنی بدبخت) ہے۔(1)

کعبہ کے بدرُ الدّجیٰ تم پہ کروڑوں درود | طیبہ کے شمسُ الضُّحیٰ تم پہ کروڑوں درود
تم سے جہاں کا نِظام، تم پہ کروڑوں سلام | تم پہ کروڑوں ثنا، تم پہ کروڑوں درود(2)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ہماری خوش قسمتی ہے کہ زِندگی میں ایک بار پھر عظمتوں والا، رحمتوں والا، برکتوں والا، مغفرت والا مہینا ماہِ رمضانُ المبارک تشریف لا رہا ہے۔

مرحبا! صد مرحبا! پھر آمدِ رمضان ہے | کِھل اُٹھے مُرجھائے دِل، تازہ ہوا ایمان ہے

---

1 ... معجم اَوسط، جلد: 3، صفحہ: 62، حدیث: 3871۔

2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 264-269 ملتقطاً۔

یاخُدا ہم عاصیوں پر یہ بڑا اِحسان ہے	زِندگی میں پھر عطا ہم کو کیا رمضان ہے
اَبرِ رحمت چھا گیا ہے اور سماں ہے نور نور	فَضلِ رَبّ سے مغفرت کا ہو گیا سامان ہے
ہر گھڑی رَحمت بھری ہے، ہر طرف ہیں بر کتیں	ماہِ رمضاں رحمتوں اور برکتوں کی کان ہے
یاالٰہی! تُو مدینے میں کبھی رمضاں دکھا	مُدّتوں سے دِل میں یہ عطّار کے ارمان ہے [1]

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رَمَضان کے فَیضان کے کیا کہنے! اِس کی تو ہر گھڑی رَحمت بھری ہے۔اِس مہینے میں اَجْر و ثَواب بہت ہی بڑھ جاتا ہے۔ نَفْل کا ثواب فَرض کے برابر اور فَرْض کا ثواب 70 گُنا کر دیا جاتا ہے بلکہ اِس مہینے میں تو روزہ دار کا سونا بھی عبادت میں شُمار کیا جاتا ہے۔عَرش اُٹھانے والے فِرِشتے روزہ داروں کی دُعا پر آمین کہتے ہیں۔

عبادت کا دروازہ

روزہ باطِنی عِبادت ہے، کیوں کہ ہمارے بتائے بِغیر کِسی کو یہ عِلْم نہیں ہو سکتا کہ ہمارا روزہ ہے اور اللہ پاک بَاطِنی عِبادت کو زِیادہ پسند فرماتا ہے۔ایک **حدیثِ پاک** کے مطابِق **روزہ عِبادت کا دروازہ ہے۔** [2]

نزولِ قرآن

رَمضانُ المبارَک کی ایک خُصُوصِیَّت یہ بھی ہے کہ اللہ پاک نے اِس میں قرآن پاک نازِل فرمایاہے۔چُنانچِہ مُقدّس قرآن میں خُدائے رَحمٰن کا فرمانِ عالیشان ہے:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الْقُرْاٰنُ	ترجمہ کنزُالعِرفان: رمضان کا مہینا ہے جس میں

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:705-706 ملتقطاً۔

2 ...جامع صغیر، صفحہ:146، حدیث:2415۔

هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَ مَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَ لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ (پارہ:2، البقرۃ185)

قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لئے ہدایت اور رہنمائی ہے اور فیصلے کی روشن باتوں (پر مشتمل ہے) تو تم میں جو کوئی یہ مہینہ پائے تو ضرور اس کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں رکھے، اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا اور (یہ آسانیاں اس لئے ہیں) تاکہ تم (روزوں کی) تعداد پوری کرلو اور تاکہ تم اس بات پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت دی اور تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔

رمضان کی تعریف

اِس آیتِ مُقدّسہ کے اِبتِدائی حِصّہ **شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ** کے تحت حکیمُ الْاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ **تفسیرِ نعیمی** میں فرماتے ہیں: **رَمَضَان** یا تو **رحمٰن** کی طرح اللہ پاک کا نام ہے، چُونکہ اِس مہینے میں دِن رات اللہ پاک کی عِبادت ہوتی ہے۔ لِہٰذا اِسے **شَھرِ رَمَضان** یعنی اللہ پاک کا مہینا کہا جاتا ہے۔ جیسے مسجِد و کعبہ کو اللہ پاک کا گھر کہتے ہیں کہ وہاں اللہ پاک کے ہی کام ہوتے ہیں۔ ایسے ہی رَمضان اللہ پاک کا مہینا ہے کہ اِس مہینے میں اللہ پاک کے ہی کام ہوتے ہیں۔ روزہ تَراویح وغیرہ تو ہیں ہی اللہ پاک کے۔ مگر بَحالتِ روزہ جو جائِز نوکری اور جائِز تِجارت وغیرہ کی جاتی ہے وہ بھی اللہ پاک کے کام قرار پاتے ہیں۔ اِس

لئے اِس ماہ کا نام رَمَضان یعنی اللہ پاک کا مہینا ہے۔ یا یہ رَمْضَاء سے مُشْتَق (یعنی بنا ہوا لفظ) ہے۔ رَمْضَاءُ موسِمِ خَرِیف (یعنی خزاں) کی بارِش کو کہتے ہیں، جس سے زمین دُھل جاتی ہے اور رَبِیع (یعنی بہار) کی فَصل خُوب ہوتی ہے۔ چُونکہ یہ مہینا بھی دِل کے گرد و غُبار دھو دیتا ہے اور اس سے اَعمال کی کھیتی ہَری بَھری رہتی ہے اِس لئے اِسے رَمَضان کہتے ہیں۔ سَاوَن میں روزانہ بارِشیں چاہئیں اور بھادَوں میں چار۔ پھر اَساڑ میں ایک۔ اِس ایک سے کھیتیاں پک جاتی ہیں۔ تو اِسی طرح 11 مہینے برابر نیکیاں کی جاتی رَہیں۔ پھر رَمَضان کے روزوں نے اِن نیکیوں کی کھیتی کو پَکا دیا۔ یا یہ رَمْض سے بنا جس کے معنیٰ ہیں **گرمی یاجلنا**۔ چُونکہ اِس میں مُسلمان بُھوک پیاس کی تَپِش برداشت کرتے ہیں یا یہ گناہوں کو جَلا ڈالتا ہے، اِس لئے اِسے رَمَضان کہا جاتا ہے۔[1] نبیِّ کریم، رءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: اس مہینے کا نام رَمَضان رکھا گیا ہے کیونکہ یہ گناہوں کو جلا دیتا ہے۔[2]

سونے کے دروازے والا محل

حضرت ابو سعید خُدری رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: جب ماہِ رَمَضان کی پہلی رات آتی ہے تو آسمانوں اور جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور آخِر رات تک بند نہیں ہوتے جو کوئی بندہ اس ماہِ مُبارَک کی کسی بھی رات میں نماز پڑھتا ہے تو اللہ پاک اُس کے ہر سَجْدہ کے عِوَض (یعنی بدلہ میں) اُس کے لئے 15 سو نیکیاں لکھتا ہے اور اُس کے لئے جنّت میں سُرخ یاقُوت کا گھر بناتا ہے۔ جس میں 60 ہزار دروازے ہوں گے اور ہر دروازے کے پَٹ سونے کے بنے ہوں

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:2، سورۂ بقرۃ، زیر آیت:185، جلد:2، صفحہ:322۔
2 ... کنز العُمّال، جلد:8، صفحہ:217۔

گے جن میں یاقُوتِ سُرخ جَڑے ہوں گے ❁ پس جو کوئی ماہِ رَمضان کا پہلا روزہ رکھتا ہے تو اللہ پاک مہینے کے آخرِ دِن تک اُس کے گُناہ مُعاف فرما دیتا ہے اور ❁ اُس کے لئے صبح سے شام تک 70 ہزار فِرِشتے دُعائے مَغفِرت کرتے رہتے ہیں ❁ رات اور دِن میں جب بھی وہ سَجدہ کرتا ہے اُس کے ہر سَجدہ کے عِوَض (یعنی بدلے) اُسے (جنّت میں) ایک ایک ایسا دَرَخْت عطا کیا جاتا ہے کہ اُس کے سائے میں گھوڑے سُوار 5 سو برس تک چلتا رہے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ربّ کریم کا کِس قدر عظیم اِحسان ہے کہ اُس نے ہمیں اپنے حبیبِ ذیشان، رَحمتِ عالَمِیان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے طُفیل ماہِ رَمَضان عطا فرمایا کہ اِس ماہِ مُکَرَّم میں جنّت کے تمام دروازے کُھل جاتے ہیں۔ اور نیکیوں کا اَجر خوب بڑھ جاتا ہے۔ بیان کردہ حدیث کے مُطابِق رَمضانُ الْمبارک کی راتوں میں نَماز ادا کرنے والے کو ہر ایک سَجدہ کے بدلے میں 15 سو نیکیاں عطا کی جاتی ہیں اور جنّت کا عظیمُ الشّان محل اس کے علاوہ۔ اِس حدیثِ مُبارَک میں رَوزہ داروں کے لئے یہ بِشارتِ عُظمٰی بھی مَوجُود ہے کہ صُبح تا شام 70 ہزار فِرِشتے اُن کے لئے دُعائے مَغفِرت کرتے رہتے ہیں۔

پانچ خصوصی کرم

حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: میری اُمّت کو ماہِ رَمَضان میں 5 چیزیں ایسی عطا کی گئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی عَلَیْہِ السَّلام کو نہ ملیں: **(1):** جب رَمضانُ الْمبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ پاک ان کی طرف رَحمت کی نَظر فرماتا ہے اور جس کی طرف اللہ پاک نَظرِ رَحمت فرمائے اُسے

---

1 ...شُعَبُ الایمان، جلد:3، صفحہ:314، حدیث:3635 خلاصۃً۔

کبھی بھی عذاب نہ دے گا **(2)**:شام کے وَقت ان کے مُنہ کی بُو (جو بھوک کی وجہ سے ہوتی ہے) اللہ پاک کے نزدیک مُشک کی خوشبو سے بھی بہتر ہے **(3)**: فِرِشتے ہر رات اور دن ان کے لئے مغفِرت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں **(4)**:اللہ پاک جنّت کو حکم فرماتا ہے، میرے (نیک) بندوں کے لئے مُزَیَّن(یعنی آراستہ) ہو جا عنقریب وہ دنیا کی مشقت سے میرے گھر اور کرم میں راحت پائیں گے **(5)**:جب ماہِ رَمَضان کی آخِری رات آتی ہے تو اللہ پاک سب کی مغفرت فرما دیتا ہے۔ قوم میں سے ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا یہ لَیلَۃُ القَدْر ہے؟ ارشاد فرمایا: نہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ مزدور جب اپنے کاموں سے فارِغ ہو جاتے ہیں تو انہیں اُجرت دی جاتی ہے۔[1]

رمضان کا دیوانہ

مُحَمَّد نامی ایک آدمی سارا سال نَماز نہ پڑھتا تھا۔ جب رَمَضان شریف کا بابرکت مہینا آتا تو وہ پاک صاف کپڑے پہنتا اور پانچوں وَقت پابندی کے ساتھ نَماز پڑھتا اور پچھلے سال کی قَضا نَمازیں بھی ادا کرتا۔ لوگوں نے اُس سے پوچھا: تُو ایسا کیوں کرتا ہے؟ اُس نے جواب دیا: یہ مہینا رحمت، بَرَکت، توبہ اور مغفِرت کا ہے، شاید اللہ پاک مجھے میرے اِسی عمل کے سبب بَخش دے۔ جب اُس کا انتِقال ہو گیا تو کسی نے اُسے خواب میں دیکھا تو پُوچھا: مَافَعَلَ اللّٰہُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے تیرے ساتھ کیا مُعاملہ کیا؟ اُس نے جواب دیا: میرے اللہ پاک نے مجھے اِحترامِ رَمَضان شریف بجالانے کے سبب بَخش دیا۔[2]

---

1 ...شعب الایمان، جلد:3، صفحہ:303، حدیث:3606۔

2 ...دُرّۃُ النّاصِحین، صفحہ:8۔

اللہ بے نیاز ہے

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے؟ خُدائے رَحمٰن ماہِ رَمَضان کے قَدْر دان پر کس دَرَجہ مہربان ہے کہ سال کے باقی مہینے چھوڑ کر صِرْف ماہِ رَمَضان میں عبادت کرنے والے کی مغفِرت فرما دی۔ اِس حِکایت سے کہیں کوئی یہ نہ سمجھ بیٹھے کہ اب تو (مَعاذَ اللہ) سارا سال نَمازوں کی چھٹی ہوگئی! صِرف رَمَضانُ المُبارَک میں روزہ نَماز کر لیا کریں گے اور سیدھے جنّت میں چلے جائیں گے۔ **پیارے اسلامی بھائیو!** دراصل بخشنا یا عذاب کرنا یہ سب کچھ اللہ پاک کی مشیت پر موقوف ہے۔ وہ بے نیاز ہے۔ اگر چاہے تو کسی مسلمان کو بظاہِر چھوٹے سے نیک عمل پر ہی اپنے فضل سے بخش دے اور اگر چاہے تو بڑی بڑی نیکیوں کے باوُجُود کسی کو محض ایک چھوٹے سے گُناہ پر اپنے عدل سے پکڑ لے۔ پارہ: 3، سُورۃُ البقرہ کی آیت نمبر 284 میں ارشادِ ربِّ کریم ہے:

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ (پارہ: 3، البقرۃ: 284)	ترجمہ کنزُالعِرفان: تو جسے چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا سزا دے گا۔

تو بے حساب بخش کہ ہیں بے شُمار جرم
دیتا ہوں واسِطہ تجھے شاہِ حِجاز کا

جنت کے دراوزے کھل جاتے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رَمَضان تو کیا آتا ہے رَحمت و جَنّت کے دروازے کُھل جاتے، دوزخ کو تالے پڑ جاتے اور شیاطین قید کر لیے جاتے ہیں۔ چُنانچِہ حضرت ابوہُریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے صحابہ کرام علیہمُ الرّضوان

کو خُوش خبری سُناتے ہوئے ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ رَمَضان کا مہینا آگیا ہے جو کہ بَہُت ہی بابَرَکت ہے۔ اللہ پاک نے اِس کے روزے تم پر فَرض کئے ہیں، اِس میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ سَرکَش شیطانوں کو قید کرلیا جاتا ہے۔ اِس میں ایک رات شبِ قَدْر ہے، جو ہزار مہینوں سے بڑھ کر ہے جو اس کی بھلائی سے محروم ہوا وُہی محروم ہے۔ (1)

آتش پرست پر رحمت

بُخارا میں ایک مجوسی (آگ کو پوجنے والا) رہتا تھا، ایک مرتبہ رَمَضان شریف میں وہ اپنے بیٹے کے ساتھ مسلمانوں کے بازار سے گُزر رہا تھا۔ اُس کے بیٹے نے کوئی چیز عَلانیہ طور پر کھانی شُروع کر دی۔ مَجوسی نے جب یہ دیکھا تَو اپنے بیٹے کو ایک طَمانچہ مار دیا اور خوب ڈانٹ کر کہا: تجھے رَمَضانُ الْمبارَک کے مہینے میں مسلمانوں کے بازار میں کھاتے ہوئے شَرم نہیں آتی؟ لڑکے نے جواب دیا: ابّا جان! آپ بھی تَو رَمَضان شریف میں کھاتے ہیں۔ والد نے کہا: میں مسلمانوں کے سامنے نہیں اپنے گھر کے اندر چُھپ کر کھاتا ہوں، اِس ماہِ مُبارَک کی بے حُرمتی نہیں کرتا۔ کچھ عرصہ بعد اُس شخص کا اِنتقال ہو گیا۔ کسی نے خواب میں اُس کو جنّت میں ٹہلتے ہوئے دیکھا تَو حیرت سے پُوچھا: تُو تَو مَجوسی تھا، جنّت میں کیسے آگیا؟ کہنے لگا: واقعی میں مَجوسی تھا لیکن جب موت کا وَقت قریب آیا تو اللہ پاک نے اِحترامِ رَمَضان کی بَرَکت سے مجھے ایمان کی دولت سے اور مرنے کے بعد جنّت سے سرفَراز فرمایا۔ (2)

---

1 ...نَسائی، صفحہ: 355، حدیث: 2103۔
2 ...نُزْھَۃُ الْمَجَالِس، جلد: 1، صفحہ: 217۔

رمضان میں علی الاعلان کھانے کی دُنیوی سزا

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے ؟ رَمضانُ المبارَک کی تعظیم کے سَبَب ایک آتَش پَرَست کو اللہ پاک نے نہ صِرف دَولتِ اِیمان سے نَواز دیا بلکہ اُس کو جنّت کی لازَوال نعمتوں سے بھی مالامال فرما دیا۔ اِس واقِعہ سے خُصُوصاً ہمارے اُن غافِل اِسلامی بھائیوں کو دَرسِ عِبرت حاصِل کرنا چاہیے جو مسلمان ہونے کے باوُجُود رَمَضانُ المُبارَک کا بِالکل اِحتِرام نہیں کرتے۔ اَوّل تو وہ روزہ نہیں رکھتے، پھر چوری اور سینہ زَوری یُوں کہ روزہ داروں کے سامنے ہی سگریٹ کے کَش لگاتے، پان چباتے، حتّٰی کہ بَعض تَو اتنے بے باک و بے مُرَوَّت کہ سرِ عام پانی پیتے بلکہ کھانا کھاتے بھی نہیں شرماتے۔ یاد رکھئے! رمضان المبارک میں دِن کے وقت بغیر کسی مجبوری کے اعلی الاعلان جان بوجھ کر کھانے والے کے لئے شریعت میں انتہائی سخت سزا ہے۔

کیا آپ کو مرنا نہیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! غور کیجئے! خوب سوچئے!! جب روزہ خَوروں کی دُنیا میں اِس قَدر سخت سزا تجویز کی گئی ہے (یہ سزا صرف حاکمِ اسلام ہی دے سکتا ہے) تَو آخِرت کی سزا کس قدر ہولناک اور تَباہ کُن ہو گی؟ مُسلمانو! ہوش میں آیئے! کَب تک اِس دُنیا میں گلچھرے اُڑائیں گے؟ کیا ہمیں کو مَرنا نہیں؟ کیا اِس دُنیا میں ہمیشہ اِسی طرح دَندناتے پِھریں گے؟ یاد رکھئے! ایک نہ ایک دِن موت ضَرور آئے گی اور ہمارا رِشتہ حیات مُنقَطِع کرکے (یعنی کاٹ کر) نرم و آرام دِہ گدَیلوں سے اُٹھا کر مِٹّی پر سُلا دے گی۔ ہر طرح کے سامانِ عیش سے آراستہ و پیراستہ کمروں سے نکال کر اندھیری قَبروں میں پہنچا دے گی، پھر پچھتانے سے کچھ

ہاتھ نہ آئے گا۔ ابھی مَوقع ہے، گُناہوں سے سچّی توبہ کرلیجئے اور روزہ و نَماز کی پابندی اِختیار کیجئے۔

کرلے توبہ ربّ کی رحمت ہے بڑی
قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی

سال بھر کی نیکیاں برباد

حضرت عبدُ اللّٰہ ابنِ عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما سے مروی ہے کہ نبیوں کے سُلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: بے شک جنّت ماہِ رَمَضان کے لئے ایک سال سے دوسرے سال تک سجائی جاتی ہے، پس جب ماہِ رَمَضان آتا ہے تو جنّت کہتی ہے: اے اللّٰہ پاک! مجھے اِس مہینے میں اپنے بندوں میں سے (میرے اندر) رہنے والے عطا فرمادے۔ اور حُورِ عین کہتی ہیں: اے اللّٰہ پاک! اِس مہینے میں ہمیں اپنے بندوں میں سے شوہر عطا فرما۔ پھر سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے اِس ماہ میں اپنے نفْس کی حِفاظت کی کہ نہ تو کوئی نَشہ آور شَے پی اور نہ ہی کسی مؤمن پر بُہتان لگایا اور نہ ہی اِس ماہ میں کوئی گُناہ کیا تو اللّٰہ پاک ہر رات کے بدلے اِس کا 100 حُوروں سے نکاح فرمائے گا اور اس کے لئے جنّت میں سونے، چاندی، یاقُوت اور زَبَرجَد کا ایسا محل بنائے گا کہ اگر ساری دُنیا جَمْع ہو جائے اور اِس محل میں آجائے تو اس محل کی اُتنی ہی جگہ گھیرے گی جتنا بکریوں کا ایک باڑہ دُنیا کی جگہ گھیرتا ہے اور جس نے اِس ماہ میں کوئی نَشہ آور شَے پی یا کسی مؤمن پر بُہتان باندھا یا اِس ماہ میں کوئی گُناہ کیا **تو اللّٰہ پاک اس کے ایک سال کے اَعمال برباد فرما دے گا۔** پس تم ماہِ رَمَضان (کے حق) میں کوتاہی کرنے سے ڈرو کیونکہ یہ اللّٰہ پاک کا مہینا

ہے۔ اللہ نے تمھارے لئے 11 مہینے کر دیئے کہ ان میں نِعمتوں سے لُطف اندوز ہو اور لذّت حاصِل کرو اور اپنے لئے ایک مہینا خاص کر لیا ہے۔ پس تم ماہِ رَمَضان کے مُعاملے میں ڈرو۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا جہاں ماہِ رَمَضانُ المبارَک کی تعظیم کرنے والوں کے لئے اُخروی اِنعامات وکرامات کی خوشخبریاں ہیں وہاں اِس مبارَک مہینے کی ناقدری کرتے ہوئے اِس میں گناہ کرنے والوں کے لئے وَعیدات بھی ہیں۔

رمضان میں گناہ کرنے والا

اُمِ ہانی رَضِیَ اللہُ عَنہا سے روایت ہے، دوجہاں کے سلطان، محبوبِ رحمٰن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا فرمان ہے: میری اُمّت ذلیل و رُسوا نہ ہو گی جب تک وہ ماہِ رَمَضان کا حق ادا کرتی رہے گی۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! رمضان کے حق کو ضائع کرنے میں ان کا ذلیل و رُسوا ہونا کیا ہے؟ فرمایا: اِس ماہ میں ان کا حرام کاموں کا کرنا، پھر فرمایا: جس نے اِس ماہ میں زِنا کیا یا شراب پی تو اگلے رَمَضان تک اللہ پاک اور جتنے آسمانی فِرِشتے ہیں سب اُس پر لعنت کرتے ہیں۔ پس اگر یہ شخص اگلے ماہِ رَمَضان کو پانے سے پہلے ہی مر گیا تو اس کے پاس کوئی ایسی نیکی نہ ہو گی جو اسے جہنّم کی آگ سے بچا سکے۔ پس تم ماہِ رَمَضان کے معاملے میں ڈرو کیونکہ جس طرح اِس ماہ میں اور مہینوں کے مقابلے میں نیکیاں بڑھادی جاتی ہیں اِسی طرح گناہوں کا بھی مُعاملہ ہے۔ (2)

---

1 ... معجم اوسط، جلد:2، صفحہ:414، حدیث:3688۔

2 ... معجم صغیر، جلد:9، صفحہ:60، حدیث:1488۔

ناقدرو!خبر دار!

پیارے اسلامی بھائیو! لرز اُٹھئے! ماہِ رَمضان کی ناقدری سے بچنے کا خُصُوصیَّت کے ساتھ سامان کیجئے۔اس ماہِ مبارک میں دوسرے مہینوں کے مقابلے میں جس طرح نیکیاں بڑھا دی جاتی ہیں اِسی طرح دیگر مہینوں کے مقابَلے میں گناہوں کی ہَلاکتیں بھی بڑھ جاتی ہیں۔ ماہِ رَمَضان میں شراب پینے والا اور زِنا کرنے والا تو ایسا بد نصیب ہے کہ آئندہ رَمَضان سے پہلے پہلے مر گیا تو اب اس کے پاس کوئی نیکی ایسی نہ ہوگی جو اسے جہنّم کی آگ سے بچا سکے۔ یاد رہے! آنکھوں کا زِنا بد نگاہی، ہاتھوں کا زِنا اَجْنبیہ کو(یا شہوت کے ساتھ اَمرَد کو) چُھونا ہے لہٰذا خبر دار! خبر دار! خبر دار! ماہِ رَمَضان میں بالخصوص اپنے آپ کو بد نِگاہی سے بچایئے۔ حتَّی الامکان آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگا لیجئے یعنی نگاہیں نیچی رکھنے کی بھرپور کوشش کیجئے۔ آہ!صد ہزار آہ! بَسا اوقات نمازی اور روزہ دار بھی ماہِ رَمَضان کی بے حُرمتی کرکے قَہرِ قہّار اور غَضَبِ جبّار کا شِکار ہوکر عذابِ نار میں گرِفتار ہو جاتے ہیں۔

قبر کا بھیانک منظر!

ایک بار اَمِیْرُ الْمُؤمِنِیْن مولا علی شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ زِیارتِ قُبُور کے لئے کوفہ کے قَبرِستان تشریف لے گئے۔ وہاں ایک تازہ قَبر پر نظر پڑی۔ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کو اُس کے حالات معلوم کرنے کی خواہِش ہوئی۔ چُنانچہ بارگاہِ خُداوندی میں عَرض گُزار ہوئے: یااللہ پاک! اِس مَیِّت کے حالات مجھ پر ظاہِر فرما۔ اللہ پاک کی بارگاہ میں آپ کی اِلتجا فوراً سُنی گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے آپ کے اور اُس مُردے کے درمیان جتنے پردے حائل تھے تمام اُٹھا دیئے گئے۔ اب ایک قَبر کا بھیانک منظر آپ کے سامنے تھا۔ کیا دیکھتے ہیں کہ مُردہ

آگ کی لپیٹ میں ہے اور رَو رَو کر آپ رَضِیَ اللہُ عنہ سے اِس طرح فریاد کر رہا ہے:

يَاعَلِیُّ! اَنَا غَرِيْقٌ فِى النَّارِ وَحَرِيْقٌ فِى النَّارِ

یعنی اے مولا علی شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ! میں آگ میں ڈوبا ہوا ہوں اور آگ میں جل رہا ہوں۔ قَبْر کے دَہشت ناک منظر اور مُردے کی دردناک پُکار نے حیدرِ کرّار رَضِیَ اللہُ عنہ کو بے قرار کر دیا۔ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنے رَحمت والے پروَردگار کے دربار میں ہاتھ اُٹھا دیئے اور نہایت ہی عاجِزی کے ساتھ اُس مَیِّت کی بخشش کے لئے درخواست پیش کی۔ غیب سے آواز آئی: اے علی رَضِیَ اللہُ عنہ! آپ (رَضِیَ اللہُ عنہ) اِس کی سِفارش نہ ہی فرمائیں کیوں کہ روزے رکھنے کے باوُجود یہ شخص رَمَضانُ الْمُبارَک کی بے حُرمتی کرتا، رَمَضانُ الْمُبارَک میں بھی گُناہوں سے باز نہ آتا تھا۔ دن کو روزے تو رکھ لیتا مگر راتوں کو گُناہوں میں مُبْتَلا رہتا تھا۔ مَولا علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ یہ سُن کر اور بھی رنجیدہ ہو گئے اور سَجدے میں گِر کر رَو رَو کر عرض کرنے لگے: یااللہ پاک! میری لاج تیرے ہاتھ میں ہے، اِس بندے نے بڑی اُمّید کے ساتھ مجھے پُکارا ہے، میرے مالِک کریم! تُو مجھے اِس کے آگے رُسوا نہ فرما، اِس کی بے بَسی پر رَحم فرما دے اور اِس کو بَخش دے۔ حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ رَو رَو کر مُناجات کر رہے تھے۔ اللہ پاک کی رَحمت کا دریا جوش میں آ گیا اور آواز آئی: اے علی رَضِیَ اللہُ عنہ! ہم نے تمہاری شِکَستہ دِلی کے سَبَب اِسے بَخش دیا۔ چُنانچہ اُس مُردے پر سے عذاب اُٹھا لیا گیا۔[1]

کیوں نہ مُشکِل کُشا کہوں تم کو!
تم نے بگڑی مِری بنائی ہے

1... انیسُ الْواعِظِین، صفحہ: 25-26۔

رمضان کی راتوں میں کھیل کود

پیارے اسلامی بھائیو! اس حکایت سے دَرسِ عِبرت حاصِل کیجئے۔ آہ! صد آہ! رَمَضانُ الْمبارَک کی پاکیزہ راتوں میں کئی نوجوان محلہ میں کرکٹ، فُٹ بال وغیرہ کھیل کھیلتے، خوب شور مچاتے ہیں اور اِس طرح یہ بد نصیب خود تو عِبادت سے محروم رَہتے ہی ہیں، دوسروں کے لئے بھی بے حد پریشانی کا باعِث بنتے ہیں۔ نہ تو خود عِبادت کرتے ہیں نہ دوسروں کو کرنے دیتے ہیں۔ اِس قِسْم کے کھیل اللہ پاک کی یاد سے غافِل کرنے والے ہیں۔ نیک لوگ تو اِن کھیلوں سے سَدا دُور ہی رہتے ہیں۔ خود کھیلنا تو دَر کنار ایسے کھیل تماشے دیکھتے بھی نہیں بلکہ اِس قِسْم کے کھیلوں کا آنکھوں دیکھا حال (**COMMENTARY**) بھی نہیں سُنتے۔ لِہٰذا اِن حَرَکات سے ہمیشہ بچنا چاہیے اور خُصُوصاً رَمَضانُ الْمبارَک کے بابَرَکت لَمحات تو ہر گز ہر گز اِس طرح برباد نہیں کرنے چاہئیں۔

روزے میں وقت پاس کرنے کے لیے

کافی نادان ایسے بھی دیکھے جاتے ہیں جو اگرچِہ روزہ تو رکھ لیتے ہیں مگر پھر ان بے چاروں کا وَقت پاس نہیں ہوتا۔ لِہٰذا وہ بھی اِحتِرامِ رَمَضان شریف کو ایک طرف رکھ کر حرام وناجائز کاموں کا سَہارا لے کر **وَقت پاس** کرتے ہیں اور یُوں رَمَضان شریف میں شَطْرَنج، تاش، لُڈّو، گانے باجے، وغیرہ میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ یادرکھئے! شَطْرَنج اور تاش وغیرہ پر کسی قِسْم کی بازی یا شَرط نہ بھی لگائی جائے تب بھی یہ کھیل ناجائز ہیں بلکہ تاش میں چُونکہ جانداروں کی تصویریں بھی ہوتی ہیں اِس لئے میرے آقا اعلٰی حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ

عَلَیۡہ نے تاش کھیلنے کو مُطلقاً حرام لکھا ہے۔[1]

گناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی! بُری عادتیں بھی چُھڑا یاالٰہی!
خطاؤں کو میری مٹا یاالٰہی! مجھے نیک خَصلت بنا یاالٰہی!
مُطیع اپنا مجھ کو بنا یاالٰہی! سدا سُنّتوں پر چلا یاالٰہی![2]

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے، رمضان المبارک تشریف لا رہا ہے، اللہ پاک ہمیں ماہِ رمضان تک پہنچنا بھی نصیب کرے اور اس مبارک مہینے کی قدر کرنے کی بھی توفیق نصیب فرمائے۔ یقیناً خوش نصیب وہ ہے جو ماہِ رمضان کو پائے اور اس کے صدقے اپنی مغفرت کروانے میں کامیاب ہو جائے اور جو اس مبارک مہینے میں بھی اپنی بخشش نہ کروا پائے، یقین مانئے! وہ بہت ہی محروم اور بدبخت ہے۔

الٰہی پُل صراط اِک پَل کے اندر پار کر جاؤں
تو کر ایسی عنایت از پئے شاہِ حرم مولیٰ
میں رحمت، مغفرت، دوزخ سے آزادی کا سائل ہوں
مہِ رمضان کے صدقے میں فرما دے کرم مولیٰ[3]

میں نے ابھی جو روایات اور سبق آموز واقعات آپ کے سامنے پیش کئے، یہ سب شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی بہت ہی پیاری کتاب **فیضانِ رمضان** سے لیا گیا مواد ہے۔ الحمدللہ! فیضانِ رمضان بہت نایاب کتاب ہے، اس موضوع پر اُردو میں اتنی

---

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:24، صفحہ:141۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:100۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:98۔

مفید اور جامِع کتاب شاید ہی مِل سکے ❁ رمضان المبارک کو اچھے انداز میں گزارنے، ❁ روزے کے ظاہِری وباطنی آداب جاننے کے لئے اور ❁ بہت ساری ایسی غلطیاں جو عام طور پر لوگ روزے کی حالت میں کر رہے ہوتے ہیں، جن کے سبب روزے برباد ہوتے ہیں، ایسی غلطیوں کے متعلق شرعی مسائل سیکھنے کے لئے فیضانِ رمضان بہت اعلیٰ کتاب ہے، مکتبۃ المدینہ سے یہ کتاب طلب فرمایئے! یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے مفت ڈاؤنلوڈ کر دیجئے! گھر میں رکھئے! خود بھی پڑھیئے! گھر والوں کو بھی پڑھنے کی ترغیب دِلایئے بلکہ بہتر ہو گا کہ گھر میں اس کتاب کا درس دیجئے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِيْم! ❁ بہت سارا عِلْمِ دین بھی سیکھنے کو ملے گا ❁ دِینی دَرْس دینے کا ثواب بھی نصیب ہو گا ❁ گھر والوں کی اِصلاح جو ہم سب کی ذِمّہ داری ہے، یہ ذِمّہ داری نبھانا بھی نصیب ہو گا اور ❁ اللہ پاک نے چاہا تو ماہِ رمضان المبارک خوب اچھے انداز میں گزارنا بھی نصیب ہو جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

درود وسلام موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عشقِ رسول کے جام پلا رہی ہے۔ **دَعْوَتِ اسلامی** کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل ایپلی کیشنز جاری کی جاچکی ہیں، اِن میں سے ایک ایپلی کیشن ہے: **درود و سلام (Durood-o-Salam)** ❁ اس درود وسلام ایپلی کیشن میں دلوں کو روشن کرنے والے 6 درود شریف موجود ہیں جنہیں آپ کسی بھی وقت پڑھ اور

انہیں اپنے موبائل اَن لاک ٹیون (**Unlock Tune**) کے طور پر سیٹ کر سکتے ہیں ❁ آپ خوبخود (**Automatics**) درود پاک پڑھے جانے کا انتخاب کرتے ہیں، تو فون کھولنے پر یہ خود بخود چل جائے گا ❁ مزید وہ دورد پاک آپ کے موبائل اَنْ لَاک ہونے کے ساتھ ہی ہوم اسکرین پر بھی دکھائی دے گا، جس کا فونٹ سائز بھی ایڈجسٹ کیا جاسکتا ہے ❁ آواز کے (**volume**) کو ایڈجسٹ اور آپ اپنی مرضی سے سیٹ کیا جاسکتا ہے ❁ جب بھی آپ موبائل فون کھولتے ہیں تو آپ کے فون کی سکرین پر درود شریف ظاہر ہوتا ہے اور فوری طور پر درود کاؤنٹر میں محفوظ ہوجاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: آمدِ رمضان پر مبارک دینا جائزہے مگر اس پر جنّت واجب ہوجاتی ہے، ایسا کسی حدیث میں نہیں ہے۔

وضاحت: عام طور پر جب رمضانُ المبارک کی آمد ہوتی ہے تو ہمارے ہاں ایک میسج سوشل میڈیا وغیرہ پر چل پڑتا ہے، جس میں کچھ یوں لکھا جاتا ہے: **حدیثِ پاک میں ہے: جس نے سب سے پہلے آمدِ رمضان کی مُبارک دی، اس کے لئے جنّت واجب ہوجاتی ہے۔**

یاد رکھئے! رمضانُ المبارک بیشک بہت عظمتوں والا مہینا ہے، اس کی آمد پر خوشی منانا بھی جائِز ہے، دوسروں کو مبارک دینا بھی جائِز ہے، اس خوشی پر ثواب کی اُمّید بھی کی جا

سکتی ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ ہمارے یُوں آمدِ رمضان پر خوشی کرنے سے رحمتِ اِلٰہی جوش پر آجائے اور ہم جنّت کے حقدار ہو جائیں... البتہ! یہ جو میسج میں لکھا جاتا ہے کہ **سب سے پہلے مُبارَک باد دینے سے جنّت واجب ہو جاتی ہے،** ایسا کسی حدیث میں نہیں ہے۔ لہٰذا ایسے جھوٹ پر مبنی میسجز کو آگے بڑھانے سے بچئے اور جو آپ کو ایسا میسج بھیجے، اسے پیار محبّت سے، حکمتِ عملی کے ساتھ نیکی کی دعوت بھی ضرور دیجئے! بلکہ ہو سکے تو ایسی باتوں کی بھرپُور کاٹ کرنی چاہیے۔ **حدیثِ پاک** میں ہے، ہمارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَہٗ فِی النَّار جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا (مثلاً حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کوئی بات فرمائی نہیں تھی اور کہہ دیا کہ یہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی حدیث ہے) تو ایسا بندہ اپنا ٹھکانا جہنّم میں بنا لے۔[1] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیِّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی کی برکات (وظیفہ)

یَاقَادِرُ

جو کوئی وُضو کے دوران ہر عضو کو دھوتے ہوئے یَاقَادِرُ پڑھنے کی عادت بنا لے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دشمن اس کو اغوا (Kidnap) نہیں کر سکے گا۔[2] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیِّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ...بخاری، کتاب العلم، باب اثم من کذب علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:102، حدیث:107۔
2 ...مدنی پنج سورہ، صفحہ:255۔